آخر میں حضرت علامہ حافظ عبد اللہ صاحب روپڑی متع اللہ المسلمین بطول حیاتہ، فاضل محقق مولانا حافظ محمد صاحب گوندلوی دامت فیوضہم، شیخ الحدیث جناب مولانا محمد اسماعیل صاحب گوجرانوالہ دامت برکاتہم کی تقریظات شامل ہیں

طلباء و علماء، علوم عربیہ کے خاص کام کی چیز ہے ۱۳ آنے کے ٹکٹ بھیج کر مندرجہ ذیل پتہ سے منگوائیے۔

دار الحدیث مسجد مولوی محمد رمضان صاحب ایف بلاک اوکاڑہ۔ ضلع منٹگمری (مغربی پاکستان)

جماعت اسلامی کا نظریہ حدیث (ایک تنقیدی جائزہ)

از رشحات قلم جناب مولانا محمد اسمعیل صاحب گوجرانوالہ کتابی سائز۔ صفحات ۱۱۲۔ قیمت ایک روپیہ شائع کردہ جمعیت اہل حدیث گوجرانوالہ

پتہ :- المکتبۃ السلفیۃ۔ شیش محل روڈ لاہور

مولانا ابوالاعلیٰ مودودی صاحب امیر جماعت اسلامی پاکستان نے اپنے عروج کے ابتدائی ایام میں حدیث پاک کے متعلق "مسلک اعتدال" کے عنوان سے ایسے خیالات کا اظہار فرمایا تھا جن میں بلاشبہ انکار حدیث کے جراثیم موجود ہیں۔ اور اب جو مولانا نقطہ عروج پر ہیں تو قدرتی طور پر ان کی جماعت اسی سے متاثر ہوئی اور اس کے اہل علم اسی انداز پر حدیث پاک پر "تحقیق" فرمانے لگے بلکہ تبلیغ بھی۔ چنانچہ دوسروں کے علاوہ مولانا اصلاحی صاحب نے بھی اس پر قلم فرسائی کرنا ضروری سمجھا اور ترجمان القرآن کی متعدد قسطوں میں ان کا وہ طویل مضمون شائع ہوا۔ زیر نظر کتابچے میں مولانا مودودی اور انکی جماعت کے اسی نظریے کا جائزہ لیا گیا ہے جو ٹھوس معلومات اور تحقیقات نادرہ پر مشتمل ہے علاوہ ازیں اس میں مولانا نے غیر منقسم ہندوستان میں فتنۂ انکارِ حدیث کا تاریخی تجزیہ بھی فرمایا ہے۔ جو بجائے خود ایک علمی مبحث اور قابل مطالعہ چیز ہے۔

دلائل احترام مسلم

مصنفہ مولانا عبد الرؤف صاحب رحمانی۔ تقطیع متوسط ۲۸ صفحے۔ قیمت :- ۵ آنے۔

پتہ :- مولانا عبد الرؤف صاحب رحمانی معرفت قاضی تبارک اللہ صاحب بڑھئی بازار ڈاکخانہ رامدت گنج ضلع بستی (انڈیا)

یہ رسالہ مولانا عبد الرؤف صاحب رحمانی کے اصلاحی مضامین کی ایک ضروری کڑی ہے جس میں مختلف عنوانوں کے تحت الٰہی آیات و احادیث کو مع ترجمہ و تشریحات جمع کیا ہے جو ایک مسلمان کے اکرام کی اہمیت کو واضح کرتی ہیں۔ اور ایسے امور کے ارتکاب سے منع کیا گیا ہے جن سے بالواسطہ یا بلاواسطہ مسلمان کی عزت خطرے میں پڑتی ہے مولانا نے اس "خشک" اور اہم موضوع پر یہ رسالہ تحریر کر کے، حقیقت یہ ہے کہ سب کی طرف سے فرض کفایہ ادا کیا ہے۔ یہ رسالہ حرز جاں بنانے کے قابل ہے اللہ تعالیٰ مولانا کو جزائے خیر عطا فرمائے۔